پروفیسر صغریٰ بی بی
صدر شعبہ اردو، گورنمنٹ کالج،
بہاول پور

ترکی میں مطالعہ اقبال کا جائزہ

Iqbal is the main source of relationship between Pakistan and Turkey. Turks had been working on Iqbal's theory before Pakistan. There national poet "Aakif" was very much interested in Iqbal poetry. He translated Iqbal's poetry and themes . Especially he motivated arab writers towards Iqbal. Pakistani embassy and Turk literary/ social organizations did a lot on Iqbaliyaaat. Because Romi is teacher and spiritual guide of Iqbal so Turks are attracted to Iqbal. Many Turkish universities have done a great job and produced impressive research work on Iqbal. In this article, the complete index on Iqbal has been presented.

پاک ترک تعلقات میں تراجم ایک بنیادی پہلو ہے۔ اور تراجم میں اقبال سب سے بڑی وجہ ہے۔ مرکز تحریک ہے۔ ترکوں کو،علامہ اقبال سے ، پاکستان بننے سے پہلے محبت تھی۔ ان کے قومی شاعر عاکف ؔ،اقبالؔ کے پرستار تھے ۔اورکلامِ اقبالؔ کے ترکی تراجم کرتے اور کراتے تھے۔

علامہ اقبالؔ کو ساری دنیا میں متعارف کرانے والی سکالر، ڈاکٹر این میری شمل ،انقرہ یونیورسٹی کی شعبہ الٰہیات سے وابستہ تھیں۔ وہ جرمن نژاد تھیں مگر ترکوں سے زیادہ بڑی ترک تھیں۔ ان کا ترکی پر عبور ہی انہیں یہاں، اتنی اہمیت دلا گیا۔

پہلی دفعہ ترکی میں کلامِ اقبال کا ترجمہ، جدید ترکی کے قومی ترانہ کے خالق شاعر عاکف نے اپنی کتاب ''گول گیلر، سائے'' میں کیا۔ یہ ''صفحات'' کے سلسلے کی ساتویں کتاب ہے۔جو قاہرہ سے ۱۹۳۳ء میں شائع ہوئی۔ انھوں نے اقبال کے اس فارسی شعر کا ترکی ترجمہ پیش کیا ہے:

''دلِ یاراں زے نواہائے پریشانم سوخت من ازاں نغمہ تپیدم کہ سرودن ناتوں''

یہ پیامِ مشرق کے حصہ مئے باقی، کی چوبیسویں غزل کا ،تیسرا شعر ہے

ترکی میں پاکستانی سفارت خانہ قائم ہوا۔تو اقبال پر مضامین کا سلسلہ شروع ہوا ۔جن میں ترکوں کے لیے ترجمہ ء متن شامل کیا جانے لگا ۔اس سلسلے میں ''ترک پاکستان ثقافتی انجمن'' کی خدمات نہایت اہم ہیں۔

سب سے پہلے ترکی قوم کے شاعر عاکف ارسوئے کے سلسلہ ءتلمذ کے عالم جناب علی نہاد تارلان نے اقبال کے فارسی کلام پیام مشرق اور زبورِ عجم کے کچھ حصوں کا ترجمہ ۱۹۵۶ء میں کیا۔

جنابِ تارلان کے تراجمِ اقبال کی ترتیب یوں ہے۔

پیام مشرق ،پہلی اشاعت ۱۹۵۶ئ، اسرار و رموز، پہلی اشاعت ۱۹۵۸ئ، انتخاب زبورِ عجم، ۱۹۶۴ئ، گلشن راز جدید ۱۹۶۴ئ، ارمغان حجاز ۱۹۶۸ء ، ضربِ کلیم ۱۹۶۸ئ، پیامِ مشرق و زبورِ عجم ،منتخب حصے ۱۹۷۱ئ، مسافر اے اقوامِ شرق اور بندگی نامہ،۱۹۷۶ء شامل ہیں ۔

علی نہاد تارلان کو اِن خدمات کے صلے میں ''۱۹۶۰ء میں''نشان پاکستان'' سے نوازا گیا۔استنبول یونیورسٹی کے السنہ شرقیہ کے معروف پروفیسرعبدالقادر کراحان نے ترک اخبار vaten gezetsi انقرہ، ترکی، ۲۲ اپریل ۱۹۵۲ء کی اشاعت میں مضمون'' اقبال اور ہمارے مولانا'' لکھا۔جس میں اقبال کے اشعار کا ترک قارئین کے لیے ترکی ترجمہ پیش کیا گیا۔

انھوں نے ۱۹۶۲ء میں''ترک پاکستان ثقافتی انجمن'' کی طرف سے شائع ہونے والی کتاب''ترکی میں اقبال'' کا عالمانہ پیش لفظ لکھا۔ اور اس کتاب میں اپنا ایک مضمون بھی شامل کیا۔جو انہوں نے پاکستانی سفارت خانہ کی طرف سے منعقدہ تقریب یوم اقبال کے موقع پر پڑھا تھا۔ جس میں اقبال کے اشعار کے ترکی تراجم دیے۔

''سینٹو،، نے ترکی کی سالگرہ پر کراحان کی کتاب ''اقبال اور منتخب کلام'' (eserlerinden scneler) ۱۹۷۴ء میں شائع کی۔جس

میں کلام اقبال کے اردو و فارسی متن کے ساتھ ترکی تراجم شامل تھے۔ اقبال کی صد سالہ تقاریب ۱۹۷۷ء کے موقع پر، ان کے مضمون ''اسلامی ثقافت کی روح'' اور ''ترانہ ءملی'' کا ترکی ترجمہ انقرہ ترکی کے پاکستانی سفارت خانہ کے رسالہ''پاکستان پوستسی'' میں شائع ہوا۔استنبول یونیورسٹی کے السنہ شرقیہ کے معروف پروفیسر اسماعیل حبیب سووک کا ایک مضمون ''یومِ اقبال پر تقاریر'' کے عنوان سے ۱۹۵۲ء میں شائع ہونے والی کتاب ''اقبال و ترکی'' مرتبہ جمیعت استنبول میں شامل ہوا۔جس میں، اقبال پر ترک مقرروں کے بیان کردہ تراجمِ اقبال پیش کیے گئے ۔

''پاکستان پوستسی'' کے شمارہ ۱۹۶۳ء میں سووک کا ایک مضمون''Iqbal ve biz'' شائع ہوا۔جس میں اقبال کے ترکی متن کے ساتھ عاکف کے ہم معنی متون دے کر تقابلی ومماثلتی جائزہ پیش کیا گیا۔

ترکی کی طرف سے ، ڈھاکہ یونیورسٹی میں رومی چیئر پر فائز السنہ شرقیہ کے معروف پروفیسرڈاکٹر علی گنجیلی کے، اقبال کی طویل نظموں کے ترکی ترجمے بہت مقبول ہیں۔ انہوں نے اقبال کے فارسی و اردو کلام کے اکثر حصوں کا ترکی میں ترجمہ کیا ہے۔خصوصاً پیامِ مشرق کا منظوم ترجمہ بہت مشہور ہوا۔

ترکی پاکستان ثقافتی انجمن کے صدر محمد اوندر، ایریکن ترکمان، استنبول یونیورسٹی کے السنہ شرقیہ کے معروف پروفیسر ڈاکٹر محمد آئیدن نے ترکی میں اقبال پر بہت کام کیا۔

اقبال کے ترکی میں تراجم کا شاریہ ملاحظہ فرمائیں۔

نمبرشمار نام کتاب مترجم ادارہ مقام سال اشاعت

۱۔ ''گول گیلز'' ''سائے'' ساتویں جلد کتابی سلسلہ ''صفحات'' عاکف ارسوئے قاہرہ ۱۹۳۳ء

۲۔ پیامِ مشرق علی نہاد تارلان ترکیہ ایش بنکاسی ین لاری انقرہ ۱۹۵۶ء

۳۔ روائع اقبال ازندوی، مترجم علی علوی ہلال یا ین لاری ایضاً ۱۹۵۷ء

۴۔ جاوید نامہ این میری شمل ترکیہ ایش بنکاسی ین لاری ایضاً ۱۹۵۸ء

٥۔ اسرار و رموز علی نہاد تارلان ینی لک باسم ایوی استنبول ۵۸ء

٦۔ گلشن راز جدید ایضاً کاروان مطبع سی استنبول ٦٠ء

٧۔ جاوید نامہ منظوم ترجمہ حسین پرویز خاتمی، ایضاً اپریل ١٩٦٢ء

٨۔ پیامِ مشرق ایضاً، ترکیہ پاکستان ثقافتی انجمن ایضاً ١٩٦٣ء

٩۔ اسرار و رموز ایضاً ایضاً ایضاً ٦٤ء

١٠۔ انتخاب زبورِ عجم ایضاً احمد سعید مطبع سی ایضاً ایضاً

١١۔ جاوید سے خطاب حسین پرویز حاتمی بنی مطبع سی ایضاً ٦۵ء

١٢۔ ضربِ کلیم علی نہاد تارلان، آرسی ڈی مطبوعات ایضاً ٦٨ء

١٣۔ ارمغانِ حجاز ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً

١۴۔ لالہء طور بصری گوجل اوز وار مطبع سی برسہ ١٩٧٠ء

١۵۔ اقبال کا حکیمانہ کلام ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً

١٦۔ پیامِ مشرق و زبورِ عجم علی نہاد تارلان، ترکیہ ایش بنکا سی ین لاری استنبول ١٩٧١ء

١٧۔ انتخاب کلام اِقبال عبدالقادر کراحان گنج لک باسم ایوی ایضاً ١٩٧۴ء

١٨۔ مسافر، اے اقوامِ شرق، بندگی نامہ، علی نہاد تارلان عصر مطبع سی ایضاً ٧٦ء

١٩۔ بالِ جبریل یوسف صالح کراجا طغرل مطبع سی ایضاً ١٩٨٣ء

٢٠۔ اسرارِ خودی علی یوکسل فطرت مطبع سی ایضاً ٨٦ء

٢١۔ ضرب کلیم و اقبال سلمٰی بنلی غیر مطبوعہ انقرہ یونیورسٹی ٨٧ئ

٢٢۔ مشرق سے چلنے والی ہوائیں، ن۔ احمد اسرار ترکیہ ایش بنکا سی استنبول ٨٨ء

٢٣۔ اسرار و رموز علی یوکسل اکسن یا ین جلک ایضاً ١٩٩٠ء

اتنی تعداد میں صرف اقبالؒ کے کلام کے ترکی میں تراجم ہونا عام بات نہیں ہے۔ لیکن بہت خاص بات، این میری شمل کا ترجمہ جاوید نامہ ہے۔ جس نے اقبال کی طرف ساری دنیا کو متوجہ کرادیا۔ شمل کے ترجمہ کے محض چار سال بعد جاوید نامہ کا ترکی میں منظوم ترجمہ ہوا۔

مولانا روم کی سالانہ عالمی کانفرنس، کا ایک اہم پہلو کلام اقبال کی ترکی قرأت ٹھہری۔ یہ ایک ایسا اجتماع ہے، جہاں روحانی حوالے سے ترکی سیکولرزم نے خوب فائدہ اٹھایا ہے۔ ترکی کی آمدنی کا ایک بڑا حصہ سیاحت پر مشتمل ہے۔ رومی کے صوفیوں کا وجد دیکھنے کے لیے، رومی کلچر مرکز کی، عالمی کانفرنس میں نشست کے حصول کے لیے، دنیا بھر سے پور ا سال بکنگ ہوتی رہتی ہے۔ وہاں سے، پاکستان کے قومی شاعر کا نام، دنیا بھر میں گونجتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ جو ترکوں کی ، ہمارے ساتھ دلی انس و قربت کی نشانی ہے۔

نثر:

١۔ خطبات ظفر حسن ایبک/ای۔اے سرلار مطبع سی استنبول ١٩٦٣ء

۲۔ ایضاً صوفی ہوری چل توک مطبوعات استنبول ۱۹۶۴ء
۳۔ فلسفہء عجم ظفرحسن ایبک/آرسی ڈی مطبع استنبول استنبول ۷۱ء
۴۔ خطبات ن۔احمد۔اسرار بیریاین جے لک استنبول ۱۹۸۴ء
۵۔ مکاتیبِ اقبال، ترجمہ، خلیل طوق آر، مطبع کاکندس، استنبول، ۲۰۰۲ء

یہ اس سے بھی زیادہ سنجیدہ مسئلہ ہے کہ ترکوں نے حضرتِ علامہ کی فکر کو نہایت سنجیدگی سے لیا ہے ۔جب ایران و ترکی کے ساتھ پاکستانی تعاون کا معائدہ قرار پایا۔تو اس ادارہ نے اپنے مقاصد کے لیے قوموں سے اشترا کی حوالے چاہے۔

تب ترکوں کی خواہش، اقبال کے خطبات کا ترکی ترجمہ تھا۔اس عمل سے یہاں اقبال شناسی کی ضرورت و اہمیت کا اندازہ لگا یا جاسکتا ہے۔آرسی ڈی کے ناظم جناب ظفرحسن ایبک کی ذاتی دل چسپی اور اقبال شناسی نے، یہ مرحلہ احسن انداز میں طے کرلیا۔لیکن اسی پر بس نہیں، چند سالوں میں ،ایک معروف رومی شناس،صوفی حوری کا ترجمہء خطبات اقبال بھی، ان کی ذاتی کاوش سے سامنے آیا۔

وہ اردو کے یوسف سلیم چشتی کی طرح، اس سرکاری ، سیدھے سادھے ترجمہ سے کہاں مطمئن ہو سکتے تھے؟ بات یہیں تک ختم نہیں ہوجاتی ۔آرسی ڈی کو جلد ہی ترکوں کی فرمائش پر اقبال کے پی ایچ ڈی کے مقالے''فلسفہء عجم'' کا بھی ترکی ترجمہ کرانا پڑا۔ اور اس کے کچھ عرصہ بعد پاکستانی سفارت خانے کے ترجمان احمد اسرار نے ترکی ضرورت کو سمجھتے ہوئے، پھر خطباتِ اقبال کا ایک اور ترجمہ پیش کیا۔ وہ مودودی صاحب کی تفسیر کے ترکی مترجم تھے۔اس طرح ترکی میں اقبال شناسی کے کئی زاویے اور جہتیں سامنے آتی ہیں۔ اور اس موضوع پر ترک سنجیدگی وتوجہ کا اندازہ ہوتا ہے۔ترکی میں اقبال شناسی کی اگلی منزل ، اور اقبال کی زندگی و افکار سے گہری واقفیت کی مظہر، مکاتیب اقبال کی ترکی زبان میں اشاعت ہے۔جس پر جتنا بھی ناز کیا جائے ،کم ہے۔

تاریخی ترتیب سے اقبالیات پر ترکی کتب ملاحظہ ہوں:

کتب:

۱۔ رومی و اقبال، میاں بشیر احمد سفارت خانہ پاکستان انقرہ لا ترکیہ مادرنہ باسم ایوی استنبول ۱۹۵۲ء
۲۔ اقبال (تقاریر ترکی میں) ایضاً عائل باسم ایوی انقرہ ایضاً
۳۔ روائع اقبال از ابوالحسن ندوی، علی علوی ہلال یاینلری ایضاً ۱۹۵۷ء
۴۔ ترکی میں اقبال،مجموعہء مضامین مرتب ترکیہ پاکستان ثقافتی انجمن ،سرلار مطبع سی استنبول ۱۹۶۲ء
۵۔ اسلامی فلسفی شاعر اقبال سفارتخانہ پاکستان انقرہ شرق مطبع سی انقرہ ۶۷ء
۶۔ اقبال ایضاً تیسا مطبوعات ایضاً ۶۸ء
۷۔ اقبال ترکیہ پاکستان ثقافتی انجمن، ایضاً ایضاً۶۹ء
۸۔ محمد اقبال سفارت خانہ پاکستان انقرہ ایضاً ایضاً ایضاً
۹۔ یومِ اقبال ایضاً ایضاً ایضاً۷۰ء

۱۰۔ ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً۷۴ء

۱۱۔ نفعی و اقبال کے ہاں مولانا، علی نہاد تارلان ایضاً ایضاً ایضاً

۱۲۔ اقبال نمبر پاکستان پوستسی سفارتخانہ انقرہ ایضاً ایضاً۷۷ء

۱۳۔ اقبال سوانح و فلسفہ ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً

۱۴۔ اقبال، ترکی و اتاترک عبدالقادر کراحان مطبع فیکلٹی ادبیات استنبول یونیورسٹی ۱۹۸۱ء

۱۵۔ مشرق کی آواز از ذوالفقار علی خاں مترجم ترگت اکمان ارتو مطبع سی استنبول ۱۹۸۱ء

۱۶۔ اقبال رمضان تونچ ظفر مطبع سی ایضاً ۱۹۸۴ء

۱۷۔ ما و اقبال از علی شریعتی مترجم ارگن کیلیچ بورحان یاینلری ایضاً ایضاً

۱۸۔ بیداریء مشرق کل سعدی وحدت یابن ایوی استنبول ۱۹۸۵ء

۱۹۔ اقبال صلاح الدین یاشر ینی عیسیٰ یاینلری ایضاً۸۸ء

۲۰۔ شاعر و فلسفی اقبال این میری شمل کلچر بالکن لیغی یاینلری انقرہ ۱۹۹۰ء

۲۱۔ ترجمہ ''اقبال کامل'' شوکت بولو غیر مطبوعہ

۲۲۔ اقبال، فلسفہء اسلام میں حصہ، جودت نازلی، بہار انسان، ایضاً ۱۹۹۵ء

۲۳۔ کیانی، محمد حان، آئینہء اقبال، IBBKIDB، استنبول، ۱۹۹۵ء

۲۴۔ علی شریعتی، اقبال اور ہم، ترجمہ ارگن کلیچ توتان، ایک یاین چیلک، ایضاً ۱۹۹۸ء

۲۵۔ جذبہء محبت، جلال سوئیدان، اکچا یاینلری، انقرہ، ۱۹۹۹ء

۲۶۔ اقبال دنیا نظر میں، البیراک، احمد، انسان مطبع سی استنبول، ۲۰۰۷ء

۲۷۔ کلیات اقبال، شاہین احمد متین، ارمک یاینلری، ایضاً ۲۰۱۰ء

میاں بشیر احمد ترکی میں پاکستان کے پہلے سفیر تھے۔ وہ اردو جریدہ ''ہمایوں'' کے مدیر تھے۔ انہیں ترکی آ کر، ترکوں کی پاکستان سے، والہانہ شیفتگی، اپنائیت اور محبت کا تجربہ ہوا۔ تو انہوں نے یہاں باقاعدہ رسالہ ''پاکستانی پوستسی'' جاری کیا۔ جو ترجمہ کاری کا باقاعدہ ادارہ بن گیا۔ اس میں سارے مضامین دونوں زبانوں میں ہوتے تھے۔ اس کے اکثر لکھاری ترک تھے۔ اور اس کا بڑا موضوع اقبال و رومی ہوتا تھا۔ باقاعدہ یوم اقبال منایا جانے لگا۔ اور اس موقع پر پڑھے جانے والے مضامین کتابی شکل میں چھاپنے کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس طرح، ترکی میں ہمارے حوالے سے، پہلی کتاب، میاں بشیر کی اپنی مرتبہ ''رومی و اقبال'' شائع ہوگئی۔ جس میں کلامِ اقبال کے بہت سے تراجم تھے۔ انھوں نے ترکوں کی ایک تنظیم ''ترکیہ پاکستان ثقافتی انجمن'' بنائی۔ جس نے ہر یوم اقبال کی کاروائی، رومی کانفرنس کی طرز پر کتابی شکل میں شائع کرنا شروع کر دی۔ اس طرح بہت سے ترک، اقبال شناسوں کو تحریک ملی۔ اور اقبال پر باقاعدہ کام ہونے لگا۔ ترکوں کے ہاں اقبال شناسی کے حوالے سے جدید ذرائع بھی استعمال کیے گئے۔ اور علی شریعتی نے انٹرنیٹ پر اپنا ترجمہء کلام اقبال پیش کر دیا ہے۔

kitapkhaber.net/biz-biz ve aqbal-ali sariati

اقبالیات کے ساتھ ،ترکوں کی وابستگی کا، سب سے بڑا مظہر، یہاں کا مذہبی طبقہ ہے۔ ترک جامعات کے الٰہیات کے شعبوں نے ، اپنے تحقیقی مقالات میں، ہمیشہ اقبال کو موضوع بنایا۔ ترکی جامعات و مدارس میں، اقبال پر ہونے والے کاموں کو الگ دفتر درکار ہے ۔لیکن شعبہ اردو کے قیام نے تو اس کام کو باقاعدہ حیثیت عطا کردی۔ صدر شعبہء اردو کے سربراہ جلال سوئیدان کا ایم اے اور پھر پی ایچ ڈی دونوں کا، موضوع ءتحقیق ، علامہ اقبال ہے۔ ان سے پہلے، صدر شعبہء اردو ڈاکٹر سلمٰی بنلی کا ایم اے کا مقالہ اقبال پر تھا۔ بُرسہ یونیورسٹی کے صدر شعبہ الٰہیات، البیراک کی ڈاکٹریٹ اقبال کے مردِ مومن پر ہے۔ سلجوک یونیورسٹی کے اردو شعبہ کے اولین سربراہ ، اریکن ترکمان عالمی سطح پر ماہر اقبال تسلیم کیے جاتے ہیں۔ ان کے اقبال کے حوالے سے لکھے گئے مقالات، ساری دنیا کے لیے رہنمائی کا باعث ہیں۔

اقبالیات پر ترک جامعات کی□یر مطبوعہ تحقیقی مقالات کی فہرست ملاحظہ فرمائیں:

پی ایچ ڈی

۱۔ اردو تصانیف اقبال کا جائزہ، جلال سوئیدان شعبہ اردو ،زبان ،تاریخ وجغرافیہ فیکلٹی انقرہ یونیورسٹی ۱۹۹۹ء

۲۔ اقبال تصور مرد مومن، البیراک احمد، شعبہ نفسیات، الٰہیات فیکلٹی، الداغ یونیورسٹی برسہ، ۲۰۰۱ء

ایم اے

۱۔ اقبال،ضرب کلیم ، سلمٰی بنلی شعبہ اردو ،زبان ،تاریخ وجغرافیہ فیکلٹی انقرہ یونیورسٹی ۸۷ء

۲۔ اقبال اورخدائی علم، اورحان ولی، الٰہیات فیکلٹی، دکز ایلل یونیورسٹی، ۱۹۸۸ء

۳۔ اقبال کا فلسفہ ءدین، جلال طورر، الٰہیات فیکلٹی، ارجائس یونیورسٹی ، ۱۹۹۲ء

۴۔ ترکی میں مطالعہ ءاقبال جلال سوئیدان، شعبہ اردو، پنجاب یونیورسٹی لاہور، ۱۹۹۳ء

۵۔ اقبال کانظریہ ءفلسفہ وتصوف ، جودت کلیچ ، الٰہیات فیکلٹی سیاسیات انسٹیٹیوٹ، انقرہ یونیورسٹی، ۱۹۹۴ء

۶۔ انسان اور خدا کا تعلق ،اقبال کی نظر میں، چقماق علی، شعبہ فلسفہ و دین، الٰہیات فیکلٹی دوکز ای لل یونیورسٹی ترکی ۱۹۹۵ء

۷۔ اقبال کا فلسفہ ءریاست ومعاشرہ، حنوق احمد، سوشل انسٹی ٹیوٹ، الٰہیات فیکلٹی، سلیمان دیمرل یونیورسٹی ۱۹۹۷ء

۸۔ اقبال کا فلسفہ ءانسان، یلدرم مصطفی، شعبہ اسلامی فلسفہ، الداغ یونیورسٹی، ۱۹۹۷ء

۹۔ اقبال ، مذہبی علم و تجربہ کی روشنی میں، رضا بخش، شعبہ فلسفہ، الٰہیات فکلٹی ، ارجائس یونیورسٹی ،ترکی ۱۹۹۸ء

۱۰۔ اقبال ، دنیا کے فلسفیوں کے تجزیے کپلان ابراہیم سوشل سائنسز انسٹیٹیوٹ ارجائس یونیورسٹی ۱۹۹۹ء

۱۱۔ اقبال اور قرآن، داؤد شاہین، شعبہ تفسیر، الٰہیات فیکلٹی ، انقرہ یونیورسٹی، ۲۰۰۲ء

۱۲۔ اقبال اور نظریہ ءوحدت الوجود، کوشار وصال، شعبہ فلسفہ و دین، الٰہیات فیکلٹی، سنچو یونیورسٹی، ۲۰۰۳ء

۱۳۔ اقبال اور فلسفہ ءتقدیر، ترگت علی گُرشات بنیادی اسلامیات شعبہ، خلیفہ کسکین یونیورسٹی، ۲۰۰۴ء

۱۴۔ اقبال کا تصور خدا، یحییٰ علیم، شعبہ فلسفہ و دین، ۱۹ مئی یونیورسٹی، ۲۰۰۶ء

۱۵۔ اقبال کے صوفیانہ تجربات، بنیامین گل میز، شعبہ فلسفہ و دین، دکز ایلل یونیورسٹی، ۲۰۰۸ء

۱۶۔ اقبال کا تجزیہ ءمقدر، ایوب یلدرم، شعبہ فلسفہ و دین، ارجائس یونیورسٹی ۲۰۰۹ء

۱۷۔ اقبال کا تصورِ خودی، ارتاش تحسین، شعبہ فلسفہ و دین، غازی یونیورسٹی، انقرہ، ۲۰۰۹ء

۱۸۔ خودی ،خدااور محبت ،اقبال کی نظر میں، دادالرسنان، شعبہ فلسفہ، سلمان دیمرل یونیورسٹی،۲۰۱۰ء

غیر مطبوعہ مقالات بی اے شعبہء اردو انقرہ یونیورسٹی

۱۔ اقبال بی۔ اژلین مرال شعبہء اردو dtc فیکلٹی انقرہ یونیورسٹی بی اے ۸۳ئ

۲۔ ایضاً مصطفی شاہین ایضاً ایضاً ۸۴ء

۳۔ کتابیات اقبال ماہر فرات ایضاً ایضاً ۸۶ء

علامہ اقبال کو تو ترکی میں، اس طرح چاہا گیا کہ اس کی مثال ڈھونڈے سے نہیں ملتی۔ برتری کے مارے، ایرانیوں نے تو بمشکل علامہ اقبال کو لاہوری کہا، وہ بھی پاکستانی سفارتی تقاضے پر ورنہ، انہوں نے تو، اس کی حد سیالکوٹی متعین کی ہوئی تھی۔ وہ جو غالب کو اپنی تاریخ و ادب میں کہیں جگہ دینے کو تیار نہیں، اقبال کو کہاں اپنے برابر دیکھ سکتے تھے۔لیکن ترکوں کا کلیجہ دیکھیے۔

عاکفؔ ایسا ترک قومی شاعر ،نہ صرف خود، اقبال کا کھلے دل سے معترف ہے۔ بلکہ قاہرہ و دمشق میں بیٹھ کر عربوں کو، اقبال کی فکر کی طرف متوجہ کرتا ہے۔عربی میں تراجم اقبال کی تحریک شروع کراتا ہے۔مصری شاعر و ادیب ڈاکٹر عزام بے کو، عاکف نے، اپنے قیام مصر کے زمانے میں، اقبال شناسی کی نشستوں میں، علامہ اقبال کے کلام کے عربی تراجم کی تحریک دی۔ یوں عربی زبان وادب میں اقبال شناسی کا آغاز ہوا (۶) عاکف ہی ، اپنے ادیب و شاعر دوستوں کے ساتھ مل کر ، اقبال شناسی کی غیر رسمی محافل کا انعقاد کرتا ہے۔علی نہاد تارلان ، اور سووک اسی سلسلے کے،عظیم دانش ور و اقبال شناس ہیں۔ تارلان نے انہی کارناموں کی بنیاد پر پاکستان سے نشان امتیاز پایا۔

اقبال پر ترکی رسائل میں میں لکھے گئے ،مضامین کا اشاریہ دیکھیے:

☆ اقبال، فروزاں رضا، یانی کوچک اسیا درگسی انقرہ ۱۴اپریل ۱۹۵۲ء

☆ پاکستان کے قومی شاعر، ظفرحسن ایبک سبیل الرشاد درگسی ایضاً اگست ۱۹۵۶ئ،جلد ۱۰،ص۱۱

☆ محمد اقبال، علی مراد، رسالہ ’’اسلام‘‘ استنبول، ۱۹۵۶ئ،شمارہ نمبر ۴

☆ عظیم مفکر و متفکر اسلامی شاعر اقبال ملیح چائلے اوغلو سلامت درگسی ایضاً مئی ۱۹۶۲ئ،ص۱۶

☆ تصانیف اقبال، ایس۔اے۔واحد، رسالہ ’’صنعتِ دنیاسی‘‘ ایضاً، ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۲ئ،شمارہ ۱۶۰

☆ اقبال اور مغربی شعراً، ایضاً رسالہ ’’ترک یوردو‘‘ ایضاً، ۱۹۶۷ئ،جلد ۶

☆ اقبال اور حریت اسلامی، ایضاً، ایضاً، ایضاً، ایضاً

☆ اقبال کا تیسواں یوم وفات، ادیبہ دولو رسالہ ’’حیات تاریخ‘‘ ایضاً، مئی ۱۹۶۸ئ،شمارہ ۴

☆ تصورِ مردِ مومن، مترجم شوکت بولو، طاہر فاروقی، جریدہ ’’دوغو دلری درگسی‘‘ dtc انقرہ یونیورسٹی، ۱۹۷۰ئ،شمارہ نمبر ۴

☆ اقبال زندگی و تصانیف، حسین پرویز حاتمی، رسالہ ’’فکر و صنعت‘‘ استنبول، نومبر ۱۹۷۰ئ،شمارہ ۵۷

☆ اقبال اور عطیہ فیضی، شریف الحسن، رسالہ ’’ترک کادینی‘‘ ایضاً، ۱۹۷۱ئ،شمارہ نمبر ۶۲

☆ صد سالہ یوم پیدائش ،اقبال، دینیز بان اوغلو، رسالہ ’’ترک ادبیات‘‘ ایضاً، فروری ۷۸ئ،شمارہ ۵۲

☆ صد سالہ تقریبات اقبال، بانو اوغلو دینز ترک ادبیات درگسی ایضاً فروری ۷۸ئ،ص۲۸

☆ فلسفہء اقبال میں تصور الوہیت، محمت آئیدن علوم اسلامیہ انسٹیٹیوٹ درگسی ایضاً سالنامہ

۱۹۸۰ئ،ص۱۹۹

☆ عاکف و اقبال، شست چغتائی، ''علوم اسلامیہ انسٹیٹیوٹ ،درگسی انقرہ یونیورسٹی، ۱۹۸۰ئ،جلد ۴

☆ مولانا و اقبال، مفتی عباس، ''ملی کلچر'' انقرہ، نومبر ۸۰ئ،شمارہ نمبر ۶

یہی مضمون ''عالمی مولانا کانفرنس'' قونیہ،۱۹۸۰ء میں پڑھا گیا۔اس کو کاروائی کتاب میں چھاپا بھی گیا

☆ احمد کا بک لی، عاکف و اقبال، ''ترک ادبیات'' انقرہ، ۱۹۸۲ئ،شمارہ نمبر ۹۹

☆ دو دوست ملکوں کے مفکر شاعر، چاپتائے نشت شعبہ تحقیق و تدوین سلجوک یونیورسٹی کونیا بہار ۱۹۸۳ئ،ص۴۴۸

☆ اقبال پیغمبر محبت، طاہر، بیوک کوروکو جو اسلام درگسی ایضاً اپریل ۸۴ئ،ص۳۳

☆ اقبال کا تصور انسان، الٰہیات فیکلٹی درگسی، انقرہ یونیوٹیورسٹی ۱۹۸۷ئ،جلد ۲۹،ص۲۳

☆ اقبال، یوسف کراجا، رسالہ''اسلامی کلتر،صنعت و ادبیات'' استنبول، ۱۹۸۸ئ،شمارہ نمبر ۳

☆ اقبال کے روحانی رہبر مولانا، جاوید اقبال،

''عالمی مولانا کانفرنس'' قونیہ،۱۹۸۸ء میں پڑھا گیا۔اس کو کاروائی کتاب میں ترکی زبان چھاپا بھی گیا

☆ اقبال ،فکر،فلسفہ تصانیف سلمٰی بنلی dtcfدرگسی انقرہ یونیورسٹی ۱۹۹۰ئ،جلد ۳۳،ص۱۵

☆ ضرب کلیم ″ ″ ۱۹۹۲ئ،ص۲۱۱

☆ عہد موجود میں مولانا ،یونس ایمرے و اقبال، خلیل جون ترک وطن درگسی نومبر ۱۹۹۲ئ،ص۳۹

☆ اقبال،محبت کی آگ کا،تصور، ارمغانِ مصطفی، ازلیلم میگزین، جنوری۱۹۹۶ء

☆ اقبال کا نظریہء تحرک، البیراک احمد، دیوان درگسی (کونسل میگزین) ۱۹۹۸ئ،جلد ۲،شمارہ ۵،ص۵۴۔۲۴۱

☆ اقبال اور قرآنی فکر، عطا لائے اورھان، اکیوواکیڈمی میگزین، مئی۲۰۰۰ء

☆ اقبال،تخلیق مرد مومن ″ کرتن کلے درگسی سالنامہ ۲۰۰۰ئ،ص۵

☆ اقبال کے دینی تجربے ″ افق کتاب گھر استنبول ۲۰۰۰ئ،ص۱۴۷ء

☆ اقبال کا سائنسی تجزیاتی طرز اسمان بیلن الٰہیات ففیکلٹی دگسی DEیونیورسٹی ازمیر ۲۰۰۱ئ،ص۱۰۱

☆ اقبال اور عاکف ہم ضمیر، آئیدن کی بار، یامر درگسی، ستمبر۲۰۰۱ء

☆ اقبال،قدرت خدا، بدی کے مسائل، البیراک، تصوف میگزین، ستمبرا کتوبر۲۰۰۱ء

☆ اقبال،تصوف و فقر ایضاً طلبہ رسا درگسی مئی ۲۰۰۲ئ،جلد ۲،شمارہ ۵،ص۶۸

☆ اقبال پر الفریڈ نارتھ وائٹ ہیڈ کے اثرات، البیراک دینیات میگزین، ستمبرا کتوبر ۲۰۰۲ء

☆ اقبال پاکستان کا نمائندہ شاعر جان ابراہیم، سمندر درگسی، مئی ۲۰۰۳ئ،ص۷

☆ ترکی اور اقبال ″ ″ ۲۰۰۳ئ،ص۱۴

☆ پاکستان کیوں؟ ″ نوشہ درگسی سرما ۲۰۰۵ء

☆ اقبال کا تصورحریت، برسائی گیلی پرین سوز وعدالت درگسی اپریل ۲۰۰۸ئ ص ۱۳۵

☆ قبال کے ہاں عقل وعشق چیلک لشا علم تصوف وتعلیم درگسی ۲۰۰۸ئ،جلد ۲۲،ص ۲۳

اخبارات

☆ ثاقب تانیر سوہا، عاکف واقبال، روزنامہ ''جمہوریت'' انقرہ یکم مئی ۱۹۵۰ء

☆ ذریعا کرا دینیز، اقبال ملی شاعر، روزنامہ''سون سعات'' انقرہ ۳مئی ۵۰ء

☆ ن۔ن، شہرہ آفاق اقبال، روزنامہ ''ظفر'' استنبول ۱۰مئی ۵۰ء

☆ نورالدین، شاعر اقبال، روزنامہ'' اولُس'' انقرہ،۲۱اپریل ۱۹۵۱ء

☆ ظفرحسن ایبک، پاکستان کے ملی شاعر، روزنامہ''جمہوریت'' انقرہ، ۲۱ اپریل ۵۳ء

☆ حسن علی یوجل، اقبال کے بارے میں، روزنامہ ''جمہوریت'' انقرہ، ۲۸ اپریل ۵۳ء

☆ محی الدین، جنگ و استقلال اور محمد اقبال، روزنامہ''ترجمان'' انقرہ، ۳۰نومبر ۱۹۸۱ء

☆ محمد ایمن، اقبال کاتصورِ وقت، روزنامہ''زمان'' انقرہ، ۱۲اگست ۱۹۸۷ء

ترکی میں پاکستانی سفارت خانہ بنا۔تو یہاں سے شائع ہونے والا پہلا رسالہ'' پاکستان پوستسی'' ترجمہ کاری کا مظہر تھا۔ کیونکہ اس کا ہر لفظ ترکی اور اردو دونوں زبانوں میں ہوتا تھا۔ اس طرح غیر محسوس انداز میں، اس تعلق میں ترجمہ نے ،اپنے آپ کو منوا لیا۔ سفارت خانے کے قیام کے دوسرے سال ۵۲ ء میں، یہاں سے''رومی و اقبال'' شائع ہوئی۔ جس میں ترجمہ کا عمل اپنی بہار دکھا رہا ہے۔تفصیل دیکھیے:

ماہنامہ'' پاکستان پوستسی'' سفارت خانہ انقرہ،تیسا مطبع سی ،انقرہ

☆ اقبال کی حقیقت خودی، اتاؤ ترکایا، ۱۵اپریل ۱۹۵۳ء

☆ ملی شاعر وحریتِ فکر، ذریعا کرا دینیز، ایضاً

☆ تراجمِ اقبال، علی گنجلی، ایضاً،

☆ اقبال کا تصورِ نفسِ انساں، ترک آیا عطا، ایضاً

☆ ڈانتے و اقبال، الیسیندرو بوا سانی،اطالوی، ایضاً

☆ مفکرِ پاکستان، ظفرحسن ایبک، ۱۹۵۴ئ،شمارہ نمبر ۲۶

☆ اقبال و دیر، کمال ادیب، ایضاً

☆ اقبال اور ترکیہ، ترک آیا عطا، ۱۹۵۴ئ،شمارہ نمبر ۲۷

☆ اقبال سوانح و فلسفہ، ظفرحسن ایبک، ۱۹۵۵ئ،شمارہ نمبر ۵۰

☆ 'پاکستان کے ملی شاعر، ایضاً ۱۹۵۶ء

☆ اقبال، شاعری و فلسفہ، عبداللہ انور ۲۱ اپریل ۱۹۵۷ء شمارہ ۹۸

☆ اقبال، علی نہاد تارلان، ایضاً

☆ اقبال سوانح و شخصیت، فاہرایز، ایضاً

☆ ترک اقبال — بیرم اوغلو — جنوری ۶۷ئ،ص ۳

☆ اقبال کا نظریہء پاکستان — احمد سعید — مارچ ۷۷ء

☆ اقبال نمبر پاکستان پوستسی — ۷۷ء

☆ اقبال سوانح و فلسفہ — ایضاً — ایضاً

☆ محمد اقبال، — دینیز بان اوغلو، — فروری ۱۹۷۸ء

کتابیات

۱۔ ترک یونیورسٹیوں میں اردو تدریس،ڈاکٹرخلیل طوق آر ، اخبار اردو اسلام آباد،اکتوبر ۲۰۰۸ء

۲۔ میاں بشیر احمد،مکتوب بطور جواب بنام مولوی عبدالحق، محررہ بتاریخ 12 جون 1951 ئ، مشمولہ کتاب عبدالحق'' اردو بحیثیت ذریعہ تعلیم سائنس'' انجمن ترقی ء اردو پریس کراچی، 1952ء

۳۔ عبدالقادر کراحان،منظوم ترجمہ،''ترانہ ء ملی'' پاکستان پوستسی ،سفارت خانہ انقرہ،صد سالہ تقاریب ۱۹۷۷ء

۴۔ عاکف ارسوئے،بحوالہ دیباچہ کتاب جلد'' سائے'' کتابی سلسلہ''صفحات'' استنبول، ۱۹۷۴ء

۵۔ حنیف فوق،مضمون''ترکی میں مطالعہ ء اقبال'' قومی زبان، کراچی، ۱۹۸۵ء

۶۔ بحوالہ ثروت صولت،اقبال اور ترکی، اسلامک پبلی کیشنز،لاہور، ۱۹۹۳ئ،

۷۔ کلیات امیر خسرو

۸۔ نوریئے بلک،''سجاد حیدر یلدرم شخصیت و فن'' غیر مطبوعہ مقالہ برائے پی ایچ ڈی اردو ،زیر نگرانی ڈاکٹر شوکت بولو،1997ئ، انقرہ یونیورسٹی ،کلیہ ء لسان، کتب خانہ اندراج نمبر DT532/190275،ص12

۹۔ قلی قطب شاہ، دیوان، ۱۰۔نوریئے بلک،''سجاد حیدر یلدرم شخصیت و فن'' سیمینار برائے پی ایچ ڈی اردو ،زیر نگرانی ڈاکٹر شوکت بولو،1993ئ، انقرہ یونیورسٹی ،کلیہ ء لسان

۱۱۔ اتاترک،نطق،مترجم اے بی اشرف،اتاترک تحقیقی مرکز، انقرہ، ۲۰۱۱ء

۱۲۔ مولانا جلال الدین رومی ،مثنوی معنوی، جلد اوّل،مترجم قاضی سجاد حسین، پہلا اڈیشن اکتوبر ۲۰۰۶ئ، ادارہ ثقافت قونیہ، قونیہ میونسپلٹی کلچرل پبلی کیشنز، ترکی ISBN:9944-913-34-0